



Name : naveed fida

Serial No : 14481

MODE: Regular

Address : chakwal

Date : 1/21/2012

Subject : TOHEED

Contact No:

Writer :

Email :

ظہیر

assalam-o-alaikum. quran aur sunnat ke nazar maen hum waldain k ilawa kisi bhee shakhs ko kis had tk taazeem de saky haen? kia hum us k qadmon maen gir k us k qadmon ko choom saky haen?

السلام علیکم! قرآن اور سنت کی نظر میں ہم والدین کے علاوہ کسی بھی شخص کو کس حد تک تعظیم دے سکتے ہیں؟ کیا ہم اس کے قدموں میں گر کر اس کے قدموں کو چوم سکتے ہیں؟

الجواب حامداً ومصلياً

والدین کے علاوہ عالم صالح، سلطان عادل اور صاحب شرف دینی کی قدم بوسی بغرض تعظیم و تکریم جائز ہے۔ البتہ کسی کے قدموں میں گرنے اور اس کے سامنے بھگتنے میں یہ تفصیل ہے کہ اگر یہ بھگتنا اور گزنا ہی مقصود ہو تو یہ قطعاً ناجائز ہے اور اگر بھگتنے کی غرض سے بضرورت ایسا ہو جائے تو یہ اس کے تابع ہو کر اگرچہ جائز ہے مگر اس کو عادت بنا لینا مفسد سے خالی نہیں۔ اس لیے فقہاء کے معروف و مشہور ضابطہ کے مطابق جب کسی مستحب کام میں کوئی منکر شرعی شامل ہو جائے تو۔ اس مستحب کو بھی ٹھوڑنا واجب ہو جاتا ہے۔ لہذا اس سے احتراز ہی کیا جائے تو بہتر ہے۔

كفافي الدر المختار: طلب من عالم او زاهد ان يرفع اليه قدمه ويمكنه من قدمه ليقبله اُجابہ وغيل ليرخص فيه وفي السامية: (قوله اجابه) لما اخرجہ الحاكم ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني شيا ازادو به يقينا فقال اذهب الى تلك الشجرة۔ فادعها فذهب إليها فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعوك فجاءت حتى سلمت على۔ النبي صلى الله عليه وسلم فقال لها ارجعي فرجعت ثم اذن له فقبل واسه ورجليه الخ۔ (۵/۳۷۸) وفي المرقاة: (أ ينحن له) الإحناء وهو إمالة الرأس والنظر تواضعا وخدمه (قال لا) اي فانه في معنى الركوع وهو كالسجود من عبادة الله تعالى۔ (۲/۲۷۹)۔

وفي جمع البحار: ان المندوب ربما يتقلب مكرها اذا خيف ان يرفع عن۔

وشتباه۔ (۲۷۲ ص ۲۳۱)۔ واللہ اعلم بالصواب۔ ظہیر تونس محفی عنہ دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۴ جمادی الثانیہ ۱۴۳۳ھ

کو اچھی سزا
درود بخوانا
۹
نویس

عبد اللہ شوری
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۹
نویس



26/5/12